Fatwa No. 001 Downloaded By Madaarimedia.com Date :
HDI.R.1/796

نماز ظہر اور عصر میں قرأت آہستہ آہستہ کیوں پڑھی جاتی ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسلۂ ذیل میں نماز ظہر اور عصر میں قرأت آہستہ آہستہ کیوں پڑھی جاتی ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں مدلل جواب عنایت فرمائیں کرم ہوگا! بینوا و توجروا

المستفتی: مولانا شرافت علی شاہ مداری، بریلی شریف یوپی

الجواب : بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جب مسلمانوں پر نماز فرض ہوئی تو اصحابِ رسول رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہم نماز کیسے پڑھیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي" ترجمہ: تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ [بخاری، رقم: ۶۰۰۸]

نمازِ ظہر و عصر میں پست (آہستہ) آواز میں تلاوت کرنے کی ہمارے لیے یہی وجہ کافی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ایسا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے نماز کا جو طریقہ اور جو انداز اپنے صحابہ کو سکھایا ہے وہی طریقہ صحابہ نے تابعین کو سکھایا۔ یوں کئی طبقات سے ہوتا ہوا نماز کا وہی طریقہ آج ہم تک پہنچا۔ سری اور جہری نمازوں کی مصلحت ہماری سمجھ آئے یا نہ آئے، بس ہمارے لیے یہی کافی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا طریقہ یہی ہے

تاہم اہلِ علم نے کچھ ظاہری مصلحتیں بھی بیان کیں ہیں وہ یہ ہے کہ شروع میں حضور نبی کریم ﷺ تمام نمازوں میں جہراً قرأت فرماتے تھے تو مشرکین ایذاء و تکلیف پہونچاتے تھے اس وقت اللہ رب العزت نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا" [بنی اسرائیل، ۱۱۰] اور نہ اپنی

نماز (میں قرات) بہت بلند آواز سے کریں اور نہ بالکل آہستہ پڑھیں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیں

آیتِ کریمہ میں ہمیں درمیانی راستہ اپنانے کا حکم دیا گیا کیونکہ شروع میں جب مسلمان نماز پڑھتے تو ساری نمازوں میں اونچی آواز سے قرأت کرتے تھے اور کفار کو یہ پسند نہ تھا لہٰذا وہ مسلمانوں کے قریب آکر شور وغل کرتے، سیٹیاں بجاتے اور مسلمانوں کو نماز ادا نہیں کرنے دیتے۔ اور اللہ ورسول کی شان میں نازیبا کلمات کہتے، گستاخی کرتے اور توہین کرتے تھے۔ اس لئے اللہ تعالی نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ نہ تو اتنی اونچی آواز میں پڑھو کہ کفار سن کر بے ادبی و گستاخی کریں اور نہ اتنا آہستہ پڑھو کہ تم خود بھی نہ سن سکو۔ لہذا درمیانی آواز میں قرات کر لیا کرو۔ دوسری بات یہ کہ فجر اور عشاء کے وقت کفار سوئے ہوتے تھے اور مغرب کے وقت کھانے پینے میں مشغول ہوتے تھے اس لئے ان تین اوقات میں حکم دیا کہ جہراً نماز ادا کی جائے کیونکہ کفار ان اوقات میں کھانے پینے اور سونے میں مشغول ہوتے ہیں مسلمانوں کو تنگ نہیں کر سکتے، لہذا جہراً نماز کا حکم دیا گیا۔ ظہر اور عصر کے وقت کفار دن بھر گھومتے رہتے تھے۔ اس لئے ان نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھنے کا حکم دیا تا کہ کفار و مشرکین مسلمانوں کو تنگ نہ کر سکیں اور قرات کی آواز سن کر سیٹیاں اور شور وغل نہ کر سکیں، اور جمعہ و عیدین میں باواز بلند پڑھنا اس وجہ سے تھا کہ ان کا قیام مدینہ جانے کے بعد ہوا اور وہاں کفارِ مکہ کے ایذاء پہونچانے کا اندیشہ نہ تھا۔ مدینہ جانے کے بعد ظہر اور عصر میں سراً قرأت کرنے کی حکمت و مصلحت اگرچہ باقی نہ رہی، کیونکہ وہاں کفار کے ایذاء پہونچانے کا اندیشہ باقی نہ رہا تاہم یہ سنت اس لیے جاری رہی کہ حکم کے باقی رہنے کے لیے سبب کا باقی رہنا ضروری نہیں۔

اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے اس کی ایک وجہ یہ تحریر فرمائی ہے کہ : "دن میں چونکہ بازاروں اور گھروں میں شور وشَغَب کا احتمال تھا، ایسے وقت میں جہری قرأت میں کچھ خاص فائدہ نہیں ہوتا، نہ پڑھنے میں مزہ آتا ہے نہ سننے میں، اس لیے ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنے کا حکم ہوا، اور رات میں آوازیں تھم جاتی ہیں، ماحول پر سکون ہو جاتا ہے ایسے وقت میں طبیعت میں سرور ونشاط ہوتا ہے، خوب پڑھنے اور سننے کو جی چاہتا ہے۔ اس لیے باقی تین نمازوں میں جہراً قرأت کا حکم ہوا، اسی طرح نمازِ جمعہ و عیدین وغیرہ چونکہ خاص مواقع میں پڑھی جاتی ہیں اور اس وقت کاروبار کی مشغولیت ختم ہو جاتی ہے یا کرادی جاتی ہے تو شور وشغب بھی کم ہو جاتا ہے اور

ان نمازوں میں مجمع بھی بڑا ہوتا ہے، ایسے مواقع روز نہیں آتے، اس لیے پند و موعظت کے پہلو کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دن کی یہ نمازیں بھی جہراً ادا کی جاتی ہیں۔[حجۃ اللہ البالغہ مع رحمۃ اللہ الواسعۃ، ۳/۴۲۲]

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلی اللہ علیہ وسلم

کتبہ

سید مشرف عقیل غفرلہ

ہاشمی دارالافتاوالقضا، موہنی شکر ہولی، تھانہ: نانپور، ضلع سیتامڑھی، بہار (الہند)

۰۷ / شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ / مطابق ۰۲ / اپریل ۲۰۲۰ء بروزِ جمعرات

نوٹ

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دار الافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو
MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں